مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرا نام حلیمہ سعدیہ ہے، میں امریکہ میں مقیم ہوں، میں یہاں پر کار فنانس کروانا چاہتی ہوں، جس میں سود بھی شامل ہوگا، کیونکہ میں کیش میں نہیں خرید سکتی۔ میری شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے، کیا سود پر کار فنانس کرواسکتی ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

واضح رہے کہ مسلمان کے لئے شریعت مطہرہ میں سودی معاملات کے بارے سخت ممانعت وارد ہوئی ہے، اگرچہ یہ معاملات دارالکفر میں ہی کیوں نہ ہوں۔ لہذا صورت مسئولہ میں سائلہ کا سودی معاملات کے ساتھ کار فنانس کروانا شرعا جائز نہیں، جس پر وہ سخت گناہگار ہونگی، تاہم اگر کار فنانس کے معاملات کسی اسلامی ادارے کے ساتھ کریں تو درست ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۷ ربیع الاول ۱٤٤٥ 24 ستمبر 2023

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/78
التاریخ: 24/9/23
الجامعة الاشرفية

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

الجواب صحیح

۰۷/۳/۱٤٤٥ھ

۲٤/۹/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح